حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کا علمی مقام

ازقلم

احمد رضا مغل

حضرت غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کا بچپن بڑے ناز و نعم میں گزرا ہے، اس کی وجہ یہ تھی کہ سجستان یا سیستان کا علاقہ سلجوقی دارالحکومت کے اندر آتا تھا اور سلجوقی حکمران جب آپس میں دست و گریباں ہوئے تو اس کے نتیجے میں سلجوقی دارالحکومت کمزور ہوتی چلی گئ جس کے سبب سجستان و دیگر علاقوں میں بدامنی پھیل گئ، تب حضرت غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد حضرت سید غیاث الدین حسن رحمۃ اللہ علیہ اپنے اہل و عیال کے ساتھ خراسان کا علاقہ نیشاپور ہجرت کر گئے، اس وقت حضرت غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کی عمر شریف تقریباً سات (7) سال کی تھی، اور حضرت غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کے والد نے یہاں نیشاپور میں معاش کے لیے باغات اور پون چکی خریدی، پھر باغات کی دیکھ بھال کر کے زندگی گزارتے رہے۔ (سیرت پاک حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری، ص 31)

چوں کہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد، وقت کے ولیِ کامل تھے، قرآن و حدیث کے بہت بڑے عالم و فاضل تھے، اور والدہ ماجدہ بھی وقت کی ولیہ، متقیہ، عابدہ، زاہدہ، عالمہ تھیں، تو غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کا پورا بچپن ساداتِ کرام کے علمی، فکری، دینی ماحول میں گزرا، یہی وجہ ہے کہ ہوش سنبھالتے ہی دینی علوم سے غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کا لگاؤ رہا، اور اللہ کی عطاء سے غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ پیدائشی ولی تھے، کمال ذہانت عطا ہوئی تھی منقول ہے کہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ نے فقط نو (9) سال کی چھوٹی

سی عمر میں مکمل قرآن پاک حفظ فرمالیا تھا، اسی درمیان آپ کے سر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا، یعنی آپ کے والد حضرت سید غیاث الدین حسن سنجری علیہ الرحمہ اس دنیا سے رحلت فرما گئے، ابھی والد ماجد کے انتقال کا صدمہ دور بھی نہ ہوا تھا کہ دو سال کے بعد آپ کی والدہ ماجدہ بھی اس جہانِ فانی سے رخصت ہو گئیں۔ (مرآۃالاسرار ص 593، / سیرت پاک حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری، 31 تا 34، /سالنامہ ایوبی کٹی نگر، جلد 2، خصوصی شمارہ، فیضانِ غریب نواز، یکم فروری 2007ء)

حضرت غریب نواز رحمۃاللہ علیہ پندرہ برس کی عمر تک نیشاپور ہی میں علومِ اسلامیہ حاصل کرتے رہے دوسری طرف آپ نے اپنے والد ماجد کے انتقال کے بعد اپنے حصے میں آنے والی جائیداد کی دیکھ بھال شروع کر دی تھی، خاص کر ایک باغ جو آپ کے حصے میں آئی تھی، اسی باغ پر محنت و مشقت کرتے اور اسی کی آمدنی سے گزر بسر کر رہے تھے۔

(مرآۃالاسرار ص 593/ سیرت پاک حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری، 31 تا 34)

لیکن ! اللہ تعالیٰ نے غریب نواز کو ایک باغ کی دیکھ بھال کیلئے پیدا نہیں کیا تھا، بلکہ ولایت کی تاجداری، کفرستان میں شجرِ اسلام کی آبیاری، اور ہندوستان کے لاکھوں بھٹکے ہوئے لوگوں کو راہِ راست پر لا کر دینِ حق کا شیدائی بنانے کے لیے پیدا کیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ایک دن غریب نواز اپنے باغیچے میں تھے کہ: اچانک مجذوبِ وقت حضرت ابراہیم قندوزی رحمۃاللہ علیہ سے ملاقات ہوئی، آپ نے حضرت ابراہیم قندوزی علیہ الرحمہ کو اپنے باغ میں محبت سے بٹھایا، پھر کھانے کے لیے انگور پیش فرمایا، اتنے میں حضرت ابراہیم قندوزی مجذوب علیہ الرحمہ نے جیب سے کھلی نکال کر چبائی اور غریب نواز کے منھ

میں ڈال دی، اور وہ نگاہِ التفات ڈالی کہ غریب نواز رحمۃ اللّٰہ علیہ کو راہِ خدا میں نکلنے کی لگن جو کہ پہلے سے تھی اب اس میں مزید اضافہ ہو گیا، پھر کیا تھا؟ غریب نواز نے اپنی جائیداد بیچ ڈالی، پھر اس سے ملنے والے پیسوں کو غریبوں، مسکینوں، محتاجوں، ضرورت مندوں میں تقسیم کر کے، راہِ خدا میں نکل پڑے۔ (مرآۃ الاسرار، ص 593 تا 594)

حضرت خواجہ مُعینُ الدّین چشتی رحمۃ اللّٰہ علیہ نے 15 برس کی عمر میں حصولِ علم کے لیے سفر اختیار کیا اور سمر قند میں حضرت سَیِّدُ نا مولانا شرفُ الدّین رحمۃ اللّٰہ علیہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر باقاعدہ علمِ دین کا آغاز کیا۔ پہلے پہل قرآنِ پاک حفظ کیا اور بعد ازاں انہی سے دیگر عُلوم حاصل کیے۔ (اللہ کے خاص بندے عبدہ ص 507 ملخصا) جب آپ سمر قند تھے اس وقت اپنی عمر تقریباً 23 یا 24 سال تھی (ہشت بہشت، ص 7، / مرآۃ الاسرار، ص 594) مگر جیسے جیسے علمِ دین سیکھتے گئے ذوقِ علم بڑھتا گیا، چنانچہ علم کی پیاس بجھانے کے لئے بخارا کا رُخ کیا اور شہرۂ آفاق عالمِ دین مولانا حسامُ الدّین بخاری رحمۃ اللّٰہ علیہ کے سامنے زانوئے تلمُّذ تہہ کیا اور پھر انہی کی شفقتوں کے سائے میں آپ رحمۃ اللّٰہ علیہ نے تھوڑے ہی عرصے میں تمام دینی عُلوم کی تکمیل کر لی۔ اس طرح آپ رحمۃ اللّٰہ علیہ نے مجموعی طور پر تقریباً پانچ سال سمر قند اور بخارا میں حصولِ علم کے لئے قیام فرمایا (اللہ کے خاص بندے عبدہ ص 507 ملخصا)

اس وقت سمر قند و بخارا میں دینی علوم و فنون کی شہرہ آفاق درسگاہیں تھیں حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللّٰہ علیہ نے علوم دینیہ کی تحصیل کے لئے انھیں مقامات کا انتخاب کیا۔ حامد بن فضل اللہ جمالی کے بقول "وہ ایک زمانے تک سمر قند و بخارا میں رہے، قرآن کریم حفظ کیا اور ظاہری علم پڑھا"۔

معین الاولیاء میں ہے۔ اس زمانے میں بغداد، سمرقند اور بخارا اسلامی علوم کے مرکز تصور کیے جاتے تھے، چنانچہ غریب نواز سب سے پہلے خراسان میں رونق افروز ہوئے، خراسان میں ٹھہرنے کے بعد آپ توکل بخدا سمرقند جانے والی سڑک پر چل دیئے اور وہاں کے نامور مولانا شرف الدین رحمۃ اللہ علیہ سے آپ نے جملہ علوم ظاہری کی تعلیم حاصل کی اور بہت جلد علوم ظاہری پر دسترس حاصل کرلی۔ آپ سمرقند سے بخارا پہنچے اور وہاں کے شہرہ آفاق عالم مولانا حسام الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی شاگردی حاصل کی، اکثر روایات کے مطابق سمرقند و بخارا میں حضرت کا زمانہ قیام مجموعی طور پر پانچ (5) سال ہے۔ (معین الاولیاء، ص40، 41)

تذکرۃ المعین فی ذکر الکاملین میں ہے۔ بغرض تحصیل علم کے لیے خراسان کی راہ لی وہاں قرآن مجید حفظ کیا، پھر سمرقند ہوتے ہوئے بخارا پہنچے اور مولانا حسام الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں چونتیس (34) سال تحصیلِ علمِ ظاہری، فقہ و تفسیر اور حدیث میں مشغول رہے۔

(تذکرۃ المعین فی ذکر الکاملین، باب دوئم، ص 2)

بعد ازاں بیس (20) سال سفر و حضر، جلوت وخلوت میں آپ نے اپنے پیر و مرشد کی خدمت انجام دی، جب آپ کی عمر شریف باون (52) سال ہوئی تو حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ نے بلا طلب خرقۂ خلافت عطا فرمایا۔ (ملخص از مشکوٰۃ النبوۃ، ج4، ص101)

اکتسابِ فیض کا یہ سلسلہ جاری رہا اور آپ نے اپنے بحرِ معرفت کو مزید موجزن کرنے کے لئے بارگاہِ غوثیت سے باریاب ہوئے، چنانچہ حضرت غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ ہندوستان تشریف لانے سے پہلے پانچ ماہ سات دن حضور غوثِ اعظم دستگیر رضی اللہ عنہ کی صحبت میں رہ کر اکتسابِ فیض کیا۔ (مشکوٰۃ النبوۃ، ج4، ص:100/ پنج گنج فارسی، درذکر اولیاءِ ہندوستان، ص:75/ مراۃ الاسرار، ص594)

آپ رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ یہ نام درج ذیل ہیں:

حضرت مولانا شرفُ الدّین رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا حسام الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ شرع الاسلام رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ نجم الدین کبری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شیخ ضیاء الدین رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ وحد الدین کرمانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ یوسف ہمدانی رحمہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ

اور محبوب سبحانی، قطب ربانی، شہباز لا مکانی حضور سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ (مرآۃ الاسرار، ص594)

اس قدر عظیم مشائخ سے اکتساب علم کیا حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃاللہ علیہ کے علمی مقام کا اندازہ لگانا مشکل ہے آپ کی تصانیف درج ذیل ہیں جن سے علوم و معارف کی خزانے جاری ہیں:

(1) ان-ی-س الارواح

یہ فارسی میں ہے جس میں آپ نے اپنے مرشد حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃاللہ علیہ کے ارشادات جمع فرمائے ہیں

(2) کشف الاسرار

یہ کتاب بھی فارسی میں ہے اس کا موضوع تصوف ہے

(3) رسالہ تصوف

یہ تصوف کے موضوع پر ایک اھم رسالہ ہے

(4) کنز الاسرار

یہ کتاب آپ نے حضرت سلطان التمش رحمۃاللہ علیہ کی تربیت کے لیے تحریر فرمائی تھی

(5) رسالہ آفاق و انفس

یہ فارسی میں ہے اور طبع سے آراستہ نہیں ہوا

(6) دلیل العارفین

یہ رسالہ آپ کے خلفیہ حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمۃاللہ علیہ نے اپنے مرشد حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃاللہ علیہ کے ملفوظات کو تحریر کیا ہے یہ کتاب فارسی میں ہے جس کے 57 صفحات ہیں یہ نہایت عمدہ مگر علوم و معارفت سے بھرپور ہےں جس کے اردو تراجم بھی موجود ہیں

(7)رسالہ تصوف منظوم

یہ کتاب فارسی میں منظوم ہے جو آپ کی شعر و سخن کا آئینہ ہے

(8)گنج اسرار

یہ رسالہ بھی آپ نے اپنے مرشد حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃاللہ علیہ کے ملفوظات کا ایک حسین مجموعہ ہے

(9)حدیث معارف

یہ رسالہ مفتود ہے

(10)دیوان معین

یہ آپ کی شاعری کا مجموعہ کلام ہے جو مفقود ہے

نوٹ:

مرآۃالاسرار، ہفتاد اولیاء، سیرت جواہر فریدی، آبِ کوثر وغیرہ کتب میں علوم ظاہری کی تحصیل کا تو ذکر ملتا ہے لیکن احوالِ طالب علمی، مکمل اساتذہ اور مدت تعلیم کے سلسلہ میں خاموش ہیں درج بالا میں

عہد طالب علمی اور مبلغ علم ظاہری کے متعلق سے چند عبارتیں پیش خدمت ہیں لیکن ان میں کئی مقامات پر اختلاف ہو سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اسلاف کی سیرت کا صحیح معنوں مطالعہ کرنے کی توفیق عطاء فرمائے آمین

از قلم :

احمد رضا مغل

بتاریخ :

27 دسمبر 2025 بمطابق 6 رجب المرجب 1447.بروز ہفتہ